سوال

(509) خاوند، بھائی اور والدہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص کی بی بی نے لاولد قضا کیا اور اس کے تین وارث ہیں شوہر برادر کلاں، والدہ اس کے دین مہر کے لینے کا حق ان میں سے کس کو ہے تینوں کو یا ایک کو؟ اگر ایک کو ہے تو کس کو اور تینوں کو اور تینوں کو ہے تو کس کو کتنا حق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسماة مذکورہ کے تینوں وارث اس کے دین مہر کے لینے کے مستحق ہیں اس کا مہر صرف چھ سہام پر تقسیم ہوگا اس میں سے نصف یعنی تین سہام شوہر کو اور ثلث یعنی دو سہام والدہ کو اور باقی ایک سہم برادر کو ملے گا والدہ اور برادر اپنا اپنا حق شوہر سے لے سکتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الفرائض، صفحہ: 751

محدث فتویٰ